بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تہجد، قیام اللیل، قیام رمضان اور وتر

جماعت المسلمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تہجد، قیام اللیل، قیام رمضان اور وتر

جب تہجد کیلئے اُٹھے تو بیٹھنے کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے سورۂ آلِ عمران کی آخری گیارہ آیات پڑھے[1]

تہجد یا قیام رمضان کی عموماً گیارہ رکعت پڑھے[2] اگر چاہے تو کبھی ۱۳ رکعت پڑھے[3] اور اگر چاہے تو کبھی گیارہ سے کم بھی پڑھ سکتا ہے[4]۔ حتیٰ کہ اگر ایک رکعت پڑھنا چاہے تو ایک ہی رکعت پڑھ لے[5]

قیام رمضان جماعت سے ادا کیا جا سکتا ہے[6]

جب تہجد یا قیام رمضان شروع کرے تو پہلے دو ہلکی رکعتیں

---

[1] قعد فنظر الی السماء فقرأ ان فی خلق السمٰوات .... (صحیح بخاری و صحیح مسلم عن ابن عباسؓ)

[2] ما کان یزید فی رمضان ولا فی غیرہ علی احدیٰ عشرۃ رکعۃ (صحیح بخاری و صحیح مسلم عن عائشہؓ)

[3] فصلے رکعتین ثم رکعتین ثم رکعتین ثم رکعتین ثم رکعتین ثم رکعتین ثم اوتر (صحیح مسلم عن زید بن خالدؓ) فتکاملت صلوٰتہ ثلاث عشرۃ رکعۃ (صحیح بخاری و صحیح مسلم عن ابن عباسؓ)

[4] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ اللیل مثنیٰ مثنیٰ فاذا اردت ان تنصرف فارکع رکعۃ (صحیح بخاری عن ابن عمرؓ) [5] عن عائشہؓ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم...... اذا اراد ان یوتر ایقظنی فاوترت (صحیح بخاری) [6] ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتخذ حجرۃ فی المسجد ... فصلی فیہا لیالی حتی اجتمع علیہ ناس (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

پڑھے۔[1] پھر دو طویل رکعتیں پڑھے، پھر اِن دو سے ہلکی دو طویل رکعتیں پڑھے، پھر ان سے ہلکی دو طویل رکعتیں پڑھے، اسی طرح ہر دو رکعت اپنے ماقبل دو رکعت سے ہلکی ہوں، پھر وتر پڑھے[2] قرأت نہ بہت بلند آواز سے کرے اور نہ بالکل خفیہ آواز سے، اگر کچھ آیتیں کسی سورت کی اور کچھ کسی اور سورت کی پڑھے تو بھی جائز ہے[4] ہر دو رکعت پر سلام پھیرتا رہے اور آخر میں ایک رکعت وتر پڑھے[3] رات کی صلوٰۃ میں وِتر بالکل آخر میں ہونا چاہیئے، وتر کے بعد کوئی صلوٰۃ نہیں پڑھنی چاہیئے[5]

تہجّد کا سب سے بہتر وقت یہ ہے کہ آدھی رات تک

---

[1] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام احدکم من اللیل فلیفتح الصلوٰۃ برکعتین خفیفتین (صحیح مسلم عن ابی ہریرۃ رضؓ)

[2] فصلی رکعتین خفیفتین ثم صلی رکعتین طویلتین ثم صلی رکعتین وھما دون اللتین قبلھما ..... ثم اوتر (صحیح مسلم عن ابن عباس رضؓ) [3] یسلم بین کل رکعتین ویوتر بواحدۃ (صحیح مسلم عن عائشۃ رضؓ) [5] اجعلوا آخر صلوتکم باللیل وترا (صحیح بخاری وصحیح مسلم)۔ [4] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا بکر ارفع من صوتک شیئا وقال لعمر اخفض من صوتک شیئا (رواہ ابوداؤد وسندہ صحیح۔ التعلیقات $\frac{1}{۳۷۸}$) قال لبلال قد سمعتک یا بلال وانت تقرأ من ھذہ السورۃ ومن ھذہ السورۃ ... کلکم قد اصاب (رواہ ابوداؤد $\frac{1}{۱۹۵}$ وسندہ صحیح)

سوئے، پھر اُٹھ کر تہائی رات قیام کرے، پھر رات کا چھٹا حِصّہ سو جائے[۱] اگر رات کو کچھ دیر صلوٰۃ پڑھے پھر سو جائے، پھر اٹھے، صلوٰۃ پڑھے اور سو جائے، پھر اٹھے اور صلوٰۃ پڑھے تو یہ بھی جائز ہے[۲] تہجد اگر شروع رات میں یا رات کے نصف میں پڑھ لے تو بھی جائز ہے[۲]

جس کو آخر رات میں نہ اُٹھنے کا اندیشہ ہو وہ اوّل وقت یعنی عشاء کے بعد ہی وتر پڑھ لے ورنہ آخر رات میں پڑھے[۳]

اگر صلوٰۃ اللّیل پڑھتے پڑھتے نیند آنے لگے تو سو جائے جب نیند کا غلبہ جاتا رہے تو پھر اُٹھ کر صلوٰۃ پڑھے[۴]

---

[۱] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احب الصلوٰۃ الی اللہ صلوٰۃ داؤدؑ..... کان ینام نصف اللیل ویقوم ثلثہ وینام سدسہ (صحیح بخاری وصحیح مسلم عن عبداللہ بن عمروؓ)

[۲] من کل اللیل اوتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اول اللیل واوسطہ وآخرہ (صحیح بخاری وصحیح مسلم عن عائشہؓ) کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی ما بین ان یفرغ من صلوٰۃ العشاء الی الفجر احدی عشرۃ رکعۃ (صحیح مسلم عن عائشہؓ)

[۳] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خاف ان لا یقوم من اٰخر اللیل فلیوتر اولہ ومن طمع ان یقوم اٰخرہ فلیوتر اٰخر اللیل (صحیح مسلم عن جابرؓ)

[۴] اذا نعس احدکم وھو یصلی فلیرقد حتّٰی یذھب عنہ النوم (صحیح بخاری وصحیح مسلم عن عائشہؓ) عنہ فصلی رکعتین..... فنام..... ثم فعل ذلک ثلاث مرات (صحیح مسلم عن ابن عباسؓ)

اگر تہجد یا تہجد کی کچھ رکعتیں نیند کی وجہ سے فوت ہو جائیں تو فجر اور ظہر کے مابین پورا کر لے [1]

وتر کا وقت صلوٰۃ العشاء کے بعد سے طلوعِ صبح صادق تک رہتا ہے [2]

عشاء کے بعد بھی وِتر ایک رکعت پڑھا جا سکتا ہے [3]

وِتر کی آخری رکعت میں یہ دُعاء پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا

---

[1] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من نام عن حزبہ او عن شیء منہ فقرأہ فیما بین صلوۃ الفجر و صلوۃ الظہر کتب لہ کانما قرأہ من اللیل (صحیح مسلم عن عمرؓ)

[2] من کل اللیل قد اوتر من اول اللیل...... فانتہی وترہ الی السحر (صحیح بخاری و صحیح مسلم عن عائشہؓ)
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ زادکم صلوۃ وہی الوتر فصلوھا بین صلاۃ العشاء الی صلوۃ الفجر (رواہ احمد عن ابی بصرۃ و سندہ صحیح ۔ بلوغ جزء ۲ صفحہ ۲۸) اوتروا قبل ان تصبحوا (صحیح مسلم)

[3] کان ابو موسیٰ بین مکۃ والمدینۃ فصلی العشاء رکعتین ثم قام فصلی رکعۃ اوتر بہا..... ثم قال ما آلوت ان اقرأ بما قرأ بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (رواہ النسائی و سندہ صحیح صلاۃ النبی للالبانی صفحہ ۱۲۳)

أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ إِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ[1][2]

اے اللہ مجھے ہدایت دے اُن لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی، مجھے عافیت دے اُن لوگوں میں جن کو تو نے عافیت دی، مجھ کو دوست بنا اُن لوگوں میں جن کو تو نے دوست بنایا، جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اُس میں برکت عطاء فرما اور مجھے اُس چیز کے شر سے بچا جو تو نے مقدر کر دی ہے، اس لئے کہ تو حکم کرتا ہے، تجھ پر کوئی حکم نہیں چلا سکتا، جس کو تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی

---

[1] رواہ الترمذی و ابوداؤد عن حسن رضی وسندہٗ صحیح (مرقاۃ ج ۲ صـ۲۱۳) واللفظ لابی داؤد۔
[2] امام کو یہ دعاء جمع کے صیغوں میں پڑھنی چاہیئے۔ دعاء کے الفاظ صـ۵۵۲ پر دیئے ہوئے ہیں۔

رکھے وہ عزت نہیں پا سکتا، اسے ہمارے رب تو بابرکت ہے، بلند و بالا ہے۔

مذکورہ بالا دعاء خواہ رکوع سے پہلے پڑھے[1]، خواہ رکوع کے بعد[2] عمہ اس دعاء کے بجائے وہ دعاء بھی پڑھی جا سکتی ہے جو ص۱۱ تا ص۱۴ پر دی ہوئی ہے۔

وتر کا سلام پھیرنے کے بعد تین دفعہ یہ تسبیح پڑھے:۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

تمام کمزوریوں اور عیبوں سے منزہ ہے وہ بادشاہ جو پاکیزگیوں والا ہے۔

اور تیسری مرتبہ آواز کو بلند کرے اور کھینچے[3]

---

[1] کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوتر فیقنت قبل الرکوع (رواہ ابن ماجۃ واحمد سندہ صحیح، صلاۃ النبی ص۱۹۵ للالبانی۔ مرعاۃ جلد۲ ص۲۱۳) ولہ شواہد کثیرۃ منہا ان ابن مسعودؓ واصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانوا یقنتون فی الوتر قبل الرکوع (رواہ ابن ابی شیبہ ج۲ عن علقمۃ وسندہ حسن۔ مرعاۃ جلد۲ ص۲۱۳) [2] عن الحسن قال علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی وتری اذا رفعت راسی ولم یبق الا السجود (رواہ الحاکم وصححہ احمد محمد شاکر۔ مرعاۃ ج۲ ص۲۱۳)

[3] قال عند فراغہ سبحان الملک القدوس ثلث مرات یطیل فی آخرھن (رواہ النسائی عن ابی بن کعبؓ سندہ صحیح۔ مرعاۃ جلد۲ ص۲۱۴) کان یقول اذا سلم سبحان الملک القدوس ثلثا ویرفع (بقیہ بر صفحہ آئندہ)

عمہ ہاتھ اٹھا کر دعائے قنوت پڑھے کیونکہ قنوت نازلہ میں ہاتھ اٹھانا ثابت ہے (ص۲۰۹)

اگر وِتر پڑھنا بھول جائے یا وِتر کا وقت سوتے میں نکل جائے تو جب یاد آئے (یا جب جاگے) پڑھ لے[۱]۔

تین رکعت وتر ایک سلام سے نہ پڑھے[۲]۔

اگر تین رکعت وِتر پڑھنے ہوں تو اِس طرح پڑھے کہ دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے پھر ایک رکعت وتر پڑھے[۳]۔

ان دو رکعتوں میں جو وِتر سے پہلے پڑھے سورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ اور سورۂ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

(حاشیہ بقیہ گذشتہ صفحہ) صوتہ بالثالثہ۔ (رواہ النسائی عن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ سندہ صحیح۔ مرعاۃ ج۲ ص۲۱۴)

۱؎ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اصبح احدکم ولم یوتر فلیوتر (رواہ الحاکم وصححہ نیل جزء۳ ص۴۱) کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصبح فیوتر (رواہ احمد عن عائشۃؓ وسندہ حسن۔ نیل جزء۳ ص۴۱) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من نام عن وترہ اونسیہ فلیصل اذا ذکرہ (رواہ ابوداؤد عن ابی سعیدؓ وسندہ صحیح۔ مرعاۃ جلد۲ ص۲۱۶)

۲؎ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاتوتروا بثلاث اوتروا بخمس او بسبع ولا تشبھوا بصلاۃ المغرب (رواہ الدارقطنی وسندہ صحیح۔ نیل جزء۳ ص۳۱)

۳؎ عن ابن عمرؓ انہ کان یفصل بین شفعہ ووترہ بتسلیمۃ واخبران النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یفعلہ (رواہ الطحاوی وسندہ قوی۔ نیل الاوطار جزء۳ ص۲۹) وفی روایۃ البخاری ان ابن عمرؓ کان یسلم بین الرکعتین والرکعۃ فی الوتر۔

نوٹ:۔ ہاتھ اٹھا کر دعائے قنوت پڑھنا ابن مسعودؓ سے ثابت ہے: انہ کان یقرأ فی اٰخر رکعۃ من الوتر قل ھو اللہ احد ثم یرفع یدیہ فیقنت قبل الرکوع۔ سندہ صحیح۔ جزء رفع الیدین ص۳۱ (رواہ الطبرانی ۹/۲۸۳)

کی تلاوت کرے اور وتر میں سُورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، سُورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور سُورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے یعنی تینوں سورتیں ایک ہی رکعت میں پڑھے یا وتر میں سُورۂ نساء کی سَو آیتیں تلاوت کرے[1] یا وتر میں صرف سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے[2]

پانچ رکعت، سات رکعت اور نو رکعت وتر پڑھنے کا طریقہ

جب پانچ رکعت وتر پڑھے تو (التحیات کے لئے) کسی رکعت میں نہ بیٹھے سوائے پانچویں رکعت کے[3]

---

[1] کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی الرکعتین اللتین یوتر بعدھما بسبح اسم ربک الاعلٰی وقل یاایھا الکافرون ویقرأ فی الوتر بقل ھو اللہ احد وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس (رواہ الحاکم وسندہ صحیح ـ المستدرک ۱/۳۰۵ ـ التعلیقات ۱/۲۹۷) صلی ابو موسٰی الاشعری باصحابہ..... فصلی العشاء رکعتین ثم قام فقرأ مائۃ آیۃ من سورۃ النساء فی رکعۃ...... فقال ما الوت......ان اصنع مثل ما صنع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم {رواہ احمد والنسائی وسندہ جید (بلوغ الامانی جزء ۳ ص۲۳۰) وسندہ صحیح (صلاۃ النبی للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی ص۱۲۳)}

[2] ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یوتر بثلاث رکعات کان یقرأ..... فی الثالثۃ بقل ھو اللہ احد (رواہ النسائی عن ابی وسندہ صحیح ـ مرعاۃ ۲/۲۱۱)

[3] کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوتر.... بخمس لا یجلس فی شیء الا فی آخرھا (صحیح مسلم باب صلاۃ اللیل)

جب سات رکعت وتر پڑھے تو چھٹی پر بیٹھے، پھر ساتویں رکعت پر بیٹھے [1]

جب نو رکعت وتر پڑھے تو آٹھویں رکعت پر بیٹھے، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے، اس کی حمد کرے، اُس سے دُعاء مانگے، پھر کھڑا ہو جائے اور نویں رکعت پڑھے۔ نویں رکعت پڑھ کر بیٹھ جائے، اللہ کا ذکر کرے، اُس کی حمد کرے، اس سے دُعاء مانگے، پھر سلام پھیرے [2]

نوٹ :۔ اگرچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پانچ، سات اور نو رکعات وتر پڑھنا بھی ثابت ہے اور اس کی اجازت بھی ہے لیکن ایک رکعت وتر پڑھنا بہتر ہے، آپؐ نے اسی کا حکم دیا ہے۔ [3]

---

[1] اوتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسبع رکعات لایقعد الا فی السادسۃ ثم ینھض ولا یسلم فیصلی السابعۃ ثم یسلم تسلیمۃ (نسائی کیف الوتر بسبع۔ رجالہ ثقات وسندہ صحیح)

[2] (کان) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی تسع رکعات لایجلس فیھا الا فی الثامنۃ فیذکر اللہ ویحمدہ ویدعوہ ثم ینھض ولا یسلم ثم یقوم فیصلی التاسعۃ ثم یقعد فیذکر اللہ ویحمدہ ویدعوہ ثم یسلم تسلیما (صحیح مسلم باب جامع صلوٰۃ اللیل)

[3] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلاۃ اللیل مثنیٰ مثنیٰ فاذا اردت ان تنصرف فارکع رکعۃ توتر لک ما صلیت (صحیح بخاری ج۱ ص۱۳۵ ابواب الوتر)

دُعائے قنوت کے الفاظ درج ذیل ہیں (یہ دُعا، اگرچہ حقیقتاً موقوف ہے لیکن حکماً مرفوع ہے، اس لیے کہ تمام صحابہؓ کرامؓ اس دعا، کو پڑھتے تھے۔ تمام صحابہؓ کا اس دُعا، کو پڑھنا اِس بات پر دال ہے کہ اِس دُعا، کا سرچشمہ واحد ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ، اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ ، نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ ، اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ، اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ، وَاَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ ، وَخَالِفْ بَيْنَ

كَلِمَتِهِمْ، وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ
وَعَذَابَكَ، اَللّٰهُمَّ عَذِّبْ كَفَرَةَ
اَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، اَللّٰهُمَّ
اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ
قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَاَوْزِعْهُمْ
اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ، وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ
الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَتَوَفَّهُمْ
عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰى

عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ!
وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ

اے اللہ، ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں، تیری بہترین ثناء وصفت بیان کرتے ہیں، ہم تیری ناشکری نہیں کرتے بلکہ تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور ہم تیری نافرمانی کرنے والوں کو علیحدہ کر دیتے ہیں اور انہیں چھوڑ دیتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے صلوٰۃ پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف ہم کوشش کرتے ہیں اور تیری ہی اطاعت میں ہم جلدی کرتے ہیں، ہم تیری رحمت کی اُمید رکھتے ہیں اور تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرا سخت عذاب

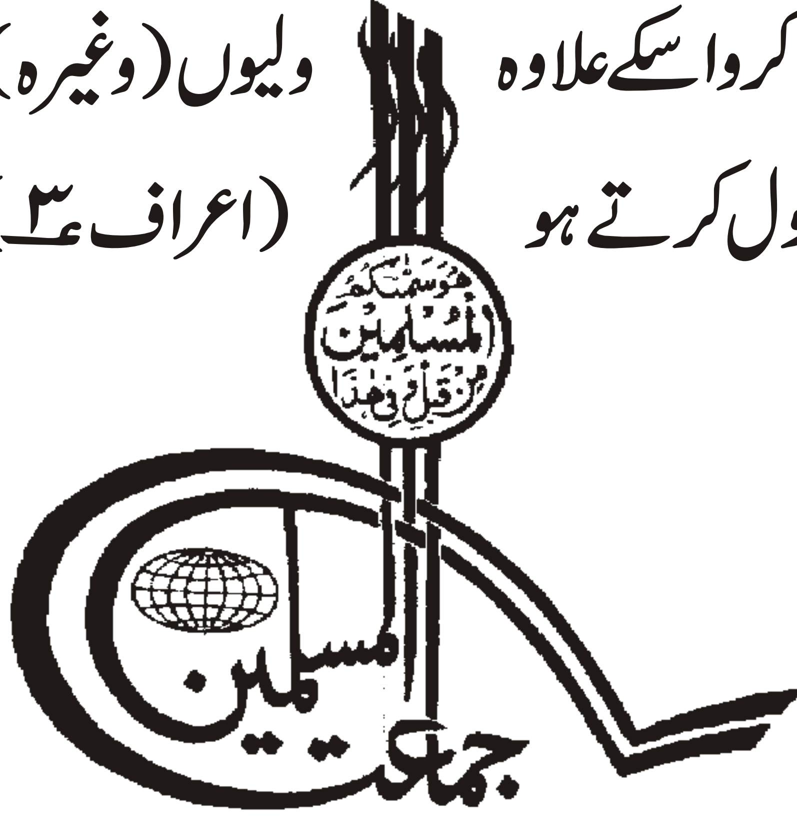
ل عن الحسن یقول القنوت فی الوتر والصبح، اللھم انا نستعینک ...... الخ سمعت اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یزیدون علی ھذا شیئاً (مصنف عبدالرزاق جزء ۳ ص ۱۱۶ ۔ سندہ صحیح)

کفّار کو پہنچنے والا ہے۔ اے اللہ، کافروں اور مشرکوں کو عذاب میں مبتلا کر۔ ان کے دلوں میں رعب ڈال دے، ان کی بات میں اختلاف پیدا کردے اور اُن پر اپنی سزا اور اپنا عذاب نازل فرما۔ اے اللہ! اہلِ کتاب کافروں کو عذاب میں مبتلا کر، جو تیرے راستہ سے روکتے ہیں، تیرے رسولوںؑ کی تکذیب کرتے ہیں۔ اے اللہ! مومنین اور مومنات مسلمین اور مسلمات کی مغفرت فرما۔ اے اللہ! ان کے تعلقات کی اصلاح فرما، ان کے دلوں میں اُلفت ڈال دے، ان کے دلوں میں ایمان اور حکمت پیدا کردے، انہیں توفیق دے کہ تیری نعمت کا جو تو نے ان پر کی ہے شکر ادا کریں، جو عہد تو نے ان سے لیا ہے وہ اُسے پورا کریں، انہیں اپنے رسولؐ کی ملت پر موت دے، اپنے اور ان کے دشمن کے مقابلہ میں ان کی مدد فرما، اے معبودِ برحق و حاکمِ حقیقی! اور ہمیں ان میں سے کردے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ اور اُس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فیصلے ہی حق ہیں۔

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ لَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ (اے لوگو) جو شریعت تم پر تمہارے ربّ کی طرف سے نازل ہوئی ہے (بس) اُسی کی پیروی کرو اسکے علاوہ ولیوں (وغیرہ) کی پیروی نہ کرو (مگر) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو (اعراف ۳)



خاتم الانبیآء، امام الانبیآء، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ حق:

تَلۡزَمُ جَمَاعَةَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَاِمَامَهُمۡ، فَقُلۡتُ فَاِنۡ لَّمۡ یَکُنۡ لَّهُمۡ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ؟ قَالَ فَاعۡتَزِلۡ تِلۡکَ الۡفِرَقَ کُلَّهَا......

جماعت المسلمین اور اُس کے اِمام کو لازم پکڑنا، پوچھا: اگر جماعت اور اُس کا امام نہ ہو تو کیا کروں؟ فرمایا: (تو بھی) تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا۔۔۔۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن، صحیح مسلم کتاب الامارت)

مرکز: مسجد المسلمین، سروے نمبر 538، تا کلاس 55 دیہہ مہران،
نزد ڈھوکرا پار 2½ ملیر ٹاؤن، کراچی۔ فون 021-34513806 فیکس 021-3815563

دفتر: جماعت المسلمین 6-B بیت الفرقان، SB-12 بلاک 13-C گلشنِ اقبال،
مین یونیورسٹی روڈ، کراچی ـــــــــ فون 4815560-2

www.aljamaat.org